Al Qalam
پارہ
اِقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ
۱۷
اَلقلم پبلیکیشنز
پرائیویٹ لمٹیڈ

آیاتھا ۱۱۲ (۲۱) سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ (۷۳) رکوعاتھا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۚ ﴿۱﴾
مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ
يَلْعَبُوْنَ ﴿۲﴾ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖۗ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖۗ
هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۳﴾
قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۫ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۴﴾
بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۢ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚۖ فَلْيَاْتِنَا
بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۵﴾ مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ
اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۶﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ
فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷﴾ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ
جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ﴿۸﴾ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ
الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۹﴾ لَقَدْ
اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۧ ﴿۱۰﴾ وَكَمْ قَصَمْنَا
مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۱۱﴾

سترہواں پارہ۔ اِقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ (لوگوں کے قریب آ پہنچا)

سورہ (۲۱)

آیتیں:۱۱۲ اَلۡاَنۡبِیَاء (انبیاء) رکوع:۷

مختصر تعارف

اس مکی سورت کی کل آیتیں ۱۱۲ ہیں۔نام رکھنے کی وجہ نبیوں کا مسلسل ذکر ہے۔سورت میں مکّہ کے کافروں کی ان غلط فہمیوں پر تبصرہ ہوا ہے: (ا) کہ آدمی رسول نہیں ہوسکتا، (ب) قرآن حکیم پر ایک دوسرے کے خلاف اعتراض، (ج) کہ زندگی بس ایک کھیل تماشا ہے، (د) شرک پر اصرار اور توحید سے اِنکار، (ہ) اللہ کا عذاب صرف ایک دھمکی ہے۔نبیوں کی سیرتوں کی مثالیں دے دے کر توحید، رسالت، حق و باطل کی کشمکش اور آخرت کی وضاحت کی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) حساب کا دن قریب آتا جا رہا ہے

(۱) لوگوں کے حساب کا وقت قریب آ پہنچا ہے مگر وہ ہیں کہ غفلت میں منہ موڑے ہوئے ہیں۔(۲) ان کے پاس جو بھی تازہ نصیحت اُن کے پروردگار کی طرف سے آتی ہے۔ وہ اسے ہنسی کھیل بناتے ہوئے ہی سنتے ہیں۔(۳) اُن کے دل متوجہ نہیں ہوتے۔ظالم آپس میں چپکے چپکے کانا پھوسی کرتے ہیں کہ: ”یہ شخص آخر تم جیسا ایک آدمی ہی تو ہے۔تو پھر کیا تم (اپنی) آنکھوں سے دیکھے ہوئے جادو کے پھندے میں پھنس جاؤ گے؟“ (۴) (رسول نے) فرمایا: ”میرا پروردگار (ہر) اُس بات کو جانتا ہے جو آسمان اور زمین میں کی جائے۔وہ خوب سننے والا اور خوب خبر رکھنے والا ہے۔“ (۵) بلکہ وہ یوں کہتے ہیں: ”یہ پریشان کرنے والے خیال ہیں۔ بلکہ اسے اس نے خود گھڑ لیا ہے۔ بلکہ یہ ایک شاعر ہے۔اگر ایسا نہیں تو یہ کوئی معجزہ ہمارے سامنے پیش کرے جس طرح پہلے کے لوگ اسی قسم کے معجزے کے ساتھ بھیجے گئے تھے۔“ (۶) اس سے پہلے کوئی بستی بھی، جسے ہم نے ہلاک کیا، ایمان نہ لائی۔اب کیا یہ لوگ ایمان لے آئیں گے؟ (۷) تم سے پہلے بھی ہم نے صرف آدمیوں ہی کو رسول بنا کر بھیجا تھا۔ہم اُن پر وحی کیا کرتے تھے۔اگر تم لوگوں کو معلوم نہ ہو تو کتاب والوں سے پوچھ لو! (۸) نہ ہی ہم نے اُنہیں ایسا جسم دیا تھا کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں، نہ ہی وہ ہمیشہ جینے والے تھے۔(۹) پھر ہم نے اُن سے کیا ہوا وعدہ پورا کیا، اُنہیں اور جس جس کو ہم نے چاہا، بچا لیا۔اور ہم نے حد سے گزرنے والوں کو ہلاک کر دیا۔ (۱۰) بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب بھیجی ہے جس میں تمہارے لیے نصیحت ہے۔کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟

رکوع (۲) ظالم بستیوں اور باشندوں کی تباہی

(۱۱) کتنی ہی ظالم بستیاں ہیں جنہیں ہم نے پیس کر رکھ دیا۔اور اُن کے بعد کسی دوسری قوم کو اُٹھایا۔

فَلَمَّاۤ اَحَسُّوْا بَاْسَنَاۤ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَؕ ﴿۱۲﴾ لَا تَرْكُضُوْا
وَارْجِعُوْۤا اِلٰى مَاۤ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۳﴾
قَالُوْا يٰوَيْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴﴾ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ
حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ
وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۱۶﴾ لَوْ اَرَدْنَاۤ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا
لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّاۤ ۖۗ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ
عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا
تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَنْ عِنْدَهٗ
لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۚ ﴿۱۹﴾ يُسَبِّحُوْنَ
الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمِ اتَّخَذُوْۤا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ
هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَاۤ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ
فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا
يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ قُلْ
هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِىَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِىْ ؕ
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾

(١٢) جب اُن کو ہمارا عذاب محسوس ہوا تو وہ وہاں سے بھاگنے لگے۔
(١٣) (اُن سے کہا گیا) ''بھاگو مت، اپنے عیش کے سامان اور اپنے مکانوں کی طرف واپس چلو تا کہ تم سے پوچھ تاچھ کی جائے!''
(١٤) کہنے لگے: ''ہائے ہماری کم بختی! بیشک ہم واقعی ظالم تھے!''
(١٥) وہ ویسے ہی چلاتے رہے، یہاں تک کہ ہم نے اُنہیں کٹی ہوئی کھیتی اور بجھی ہوئی آگ بنا دیا۔
(١٦) یہ آسمان، زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، ہم نے کچھ کھیل کے طور پر نہیں بنایا!
(١٧) اگر ہم کوئی مشغلہ بنانا ہی چاہتے، اور ہمیں (بس یہی کچھ) کرنا ہی ہوتا، تو ہم اسے ضرور اپنے ہی پاس سے کر لیتے۔ (١٨) مگر نہیں، ہم تو باطل پر حق کی چوٹ لگاتے ہیں، جو اس کا بھیجا نکال دیتی ہے۔ وہ دیکھتے ہی دیکھتے مٹ جاتا ہے۔ سو ستیاناس ہو تمہارا تم کیا بکتے ہو!
(١٩) آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی ہے، اُسی کا ہے۔ جو (فرشتے) اُس کے پاس ہیں، وہ نہ اُس کی عبادت سے سرکشی کرتے ہیں اور نہ ہی اُکتاتے ہیں۔
(٢٠) رات اور دن اُس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور دم نہیں لیتے۔
(٢١) کیا اُنہوں نے زمینی خدا بنا رکھے ہیں جو بے جان کو زندگی بخش سکتے ہوں؟
(٢٢) اگر ان دونوں (یعنی زمین اور آسمان) میں اللہ تعالیٰ کے سوا اور فرماں روا بھی ہوتے تو دونوں کا نظام بگڑ جاتا۔ تو عرش کا مالک پروردگار اُن باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ بنا رہے ہیں۔
(٢٣) وہ (اللہ تعالیٰ) اپنے کاموں کے لیے جواب دہ نہیں ہے۔ مگر وہ سب جواب دہ ہیں۔
(٢٤) کیا اُسے چھوڑ کر اُنہوں نے دوسرے خدا بنا رکھے ہیں؟ ان سے کہو: ''تم اپنی دلیل روشن لاؤ! یہ (کتاب) ہے جس میں میرے زمانہ والوں کے لیے نصیحت ہے اور (یہ کتابیں بھی ہیں جن میں) مجھ سے پہلے والوں کے لیے نصیحت تھی۔'' مگر اُن میں سے اکثر لوگ سچائی سے بے خبر ہیں۔ اس لیے منہ موڑے ہوئے ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِیْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿٢٥﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا
سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ
بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا
يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿٢٨﴾
وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّیْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ
كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ ع اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ
كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَجَعَلْنَا فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ
اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۪ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٣١﴾
وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿٣٢﴾
وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ
فِیْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ
اَفَا۟ئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿٣٤﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ
وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿٣٥﴾

(۲۵) ہم نے تم سے پہلے جو رسول بھی بھیجا، اُسے یہی وحی کرتے رہے کہ ''میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس لیے میری ہی عبادت کیا کرو!''

(۲۶) وہ کہتے ہیں کہ ''اللہ تعالیٰ نے کسی کو بیٹا بنا رکھا ہے۔ پاک ہے وہ!'' وہ (نبی اور فرشتے جنہیں یہ خدا کا بیٹا بناتے ہیں، وہ) تو عزت والے بندے ہیں۔

(۲۷) وہ اس سے آگے بڑھ کر بات نہیں کر سکتے، اُس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔

(۲۸) وہ اُسے بھی جانتا ہے جو اُن کے سامنے ہے اور اُسے بھی جو اُن کے پیچھے ہے۔ وہ سفارش نہیں کرتے، سوائے اس کے کہ جس کے لیے وہ راضی ہو۔ وہ اُس کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں۔

(۲۹) اُن میں سے جو کوئی کہہ دے کہ ''اُس کے سوا میں (بھی) یقیناً خدا ہوں'' تو اُسے ہم جہنم کی سزا دیں گے۔ ہم ظالموں کو ایسے ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

رکوع (۳) ہر کوئی موت کا ذائقہ چکھے گا!

(۳۰) کیا وہ کافر لوگ دیکھتے نہیں کہ آسمان اور زمین دونوں آپس میں ملے ہوئے تھے، پھر ہم نے انہیں جدا جدا کیا۔ ہم نے پانی سے ہر جاندار چیز کو بنایا۔ کیا وہ ایمان نہیں لاتے؟

(۳۱) ہم نے زمین میں پہاڑ جما دیے ہیں تاکہ وہ اُن کو لے کر ڈھلک نہ جائے۔ ہم نے اِس میں کشادہ راستے بنا دیے تاکہ وہ اُس سے صحیح سمت پا سکیں۔

(۳۲) ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنا دیا۔ مگر یہ لوگ ہیں کہ اُس کی نشانیوں سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔

(۳۳) وہی تو ہے جس نے رات اور دن، سورج اور چاند پیدا کیے۔ سب (علیحدہ علیحدہ) دائروں میں تیر رہے ہیں۔ (۳۴) ہمیشگی تو ہم نے آپ سے پہلے بھی کسی انسان کے لیے نہیں رکھی ہے۔ پھر اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا انتقال ہو جائے تو کیا یہ لوگ ہمیشہ جیتے رہیں گے؟ (۳۵) ہر شخص کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔ ہم تم سب کو بری بھلی حالتوں سے طرح طرح سے آزماتے رہتے ہیں۔ تمہیں ہماری طرف ہی پلٹنا ہے۔

وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا
الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٦﴾
خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٣٧﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾ لَوْ يَعْلَمُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا
عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٣٩﴾ بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً
فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٤٠﴾
وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا
مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٤١﴾ ع قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ
وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٤٢﴾
اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ
اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿٤٣﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ
وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي
الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾ قُلْ اِنَّمَآ
اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿٤٥﴾

(۳۶) یہ کافر جب بھی تمہیں دیکھتے ہیں تو بس تمہارا مذاق بنا لیتے ہیں (اور آپس میں کہتے ہیں:) ''کیا یہی ہے وہ شخص جو تمہارے خداؤں کا ذکر (برائی کے ساتھ) کیا کرتا ہے؟'' مگر یہ خود اللہ کے ذکر کا انکار کرتے ہیں۔
(۳۷) انسان جلد بازی کی مخلوق ہے۔ میں جلدی ہی تمہیں اپنی نشانیاں دکھاؤں گا۔ سو تم مجھ سے جلدی مت مچاؤ۔
(۳۸) یہ لوگ کہتے ہیں: ''آخر یہ دھمکی (کب پوری ہوگی) اگر تم واقعی سچے ہو؟''
(۳۹) اگر کہیں ان کافروں کو اُس وقت کی خبر ہوتی جب یہ لوگ آگ کو نہ اپنے چہروں سے ہٹا سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں سے۔ نہ ہی ان کی کوئی مدد ہو سکے گی۔ (۴۰) نہیں بلکہ وہ تو انہیں اچانک آ لے گی۔ یہ اُنہیں بدحواس کر دے گی۔ تب وہ اسے دور نہ کر سکیں گے اور نہ اُنہیں مہلت دی جائے گی۔
(۴۱) تم سے پہلے بھی پیغمبروں کا مذاق اُڑایا جا چکا ہے۔ مگر اُن کا مذاق اُڑانے والے اُسی چیز کے چکر میں آ گئے، جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔

رکوع (۴) حساب کے دن اعمال کی صحیح چھان پھٹک

(۴۲) ان سے کہو: ''کون ہے جو رات کو یا دن کو تمہیں اللہ تعالیٰ سے بچا سکتا ہو؟'' مگر یہ لوگ تو اپنے پروردگار کے ذکر سے ہی منہ موڑ رہے ہیں۔
(۴۳) کیا اُن کے کچھ ایسے خدا ہیں جو اُنہیں ہم سے بچا سکتے ہوں؟ وہ نہ تو خود اپنی مدد کر سکتے ہیں اور نہ ہی اُنہیں ہماری تائید حاصل ہے۔
(۴۴) نہیں بلکہ ہم انہیں اور ان کے باپ دادا کو ساز و سامان دیے چلے گئے ہیں۔ حتیٰ کہ اُن پر ایک لمبا زمانہ گزر گیا ہے۔ کیا وہ دیکھتے نہیں کہ ہم زمین کو اس کی مختلف سمتوں سے گھٹاتے چلے آ رہے ہیں۔ تو پھر کیا یہ غالب آ جائیں گے؟
(۴۵) ان سے کہہ دو کہ ''میں تو وحی کے ذریعہ تمہیں خبردار کر رہا ہوں۔'' مگر بہرے تو پکار کو سنا ہی نہیں کرتے، جب اُنہیں خبردار کیا جا رہا ہو۔

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ
اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ
فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ
خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا
مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ ۙ
الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ
مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ
مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ
وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ ۚ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ
التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ
اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ
اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۶﴾
وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾

(۴۶) اگر تیرے پروردگار کے عذاب کا ایک جھونکا بھی اُنہیں ذرا چھو جائے تو پکار اُٹھیں گے ''ہائے ہماری کم بختی! واقعی ہم خطاوار تھے!''

(۴۷) قیامت کے دن ہم ٹھیک تولنے والے ترازو رکھ دیں گے۔ پھر کسی شخص پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا۔ (جس کسی کا بھی کوئی عمل) رائی کے دانے کے برابر بھی ہوگا، ہم وہ (سامنے) لے آئیں گے۔ اور حساب کرنے کے لیے ہم کافی ہیں۔

(۴۸) ہم موسیٰؑ اور ہارونؑ کو فرقان، روشنی اور نصیحت عطا کر چکے ہیں۔ اللہ سے ڈرنے والے اُن لوگوں کے لیے، (۴۹) جو بغیر دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے ہیں اور جو (قیامت کی) گھڑی سے بھی خوف کھاتے رہتے ہیں۔

(۵۰) یہ برکت والا ذکر ہم نے نازل کیا ہے۔ تو کیا پھر تم اس کا انکار کرتے ہو؟

رکوع (۵) جب حضرت ابراہیمؑ نے بتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا

(۵۱) اس سے پہلے ہم نے (حضرت) ابراہیمؑ کو ان کے معاملہ کی سمجھ عطا کی اور ہم انہیں خوب جانتے تھے۔

(۵۲) جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا ''یہ مورتیاں کیسی ہیں جن کے تم دیوانے ہو رہے ہو؟''

(۵۳) وہ بولے: ''ہم نے اپنے بڑوں کو ان کی پوجا کرتے ہوئے پایا ہے۔''

(۵۴) انہوں نے کہا: ''تم اور تمہارے باپ دادا کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔''

(۵۵) وہ کہنے لگے: ''کیا تم ہمارے سامنے سچی بات پیش کر رہے ہو یا تم محض دل لگی کر رہے ہو؟''

(۵۶) (حضرت) ابراہیمؑ نے جواب دیا: ''نہیں بلکہ تمہارا پروردگار تو وہی ہے جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے اور اُسی نے اُنہیں پیدا کیا ہے۔ اور میں اس پر گواہی دینے والوں میں سے ہوں۔

(۵۷) اللہ تعالیٰ کی قسم! میں تمہارے بتوں کی ضرور گت بناؤں گا، جب تم ان سے پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے!''

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٨﴾
قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٩﴾
قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٠﴾
قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿٦١﴾
قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٢﴾ قَالَ
بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْئَلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾
فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ ثُمَّ
نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾
قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا
يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾
وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾ وَنَجَّيْنٰهُ
وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَوَهَبْنَا
لَهٗٓ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾

(۵۸) چنانچہ اُس نے اُنہیں ٹکڑے ٹکڑے کرڈالا، سوائے ان کے ایک بڑے (بت) کے کہ شاید وہ لوگ اس کی طرف رجوع ہوں۔

(۵۹) وہ کہنے لگے: ''ہمارے خداؤں کا یہ حال کس نے کر دیا؟ بیشک وہ کوئی (بڑا ہی) ظالم ہوگا!''

(۶۰) (کچھ لوگ) بولے: ''ہم نے ایک نوجوان کو ان کا ذکر کرتے سنا تھا۔ اُسے ابراہیمؑ کہہ کر پکارا جاتا ہے۔''

(۶۱) اُنہوں نے کہا: ''تو اُسے لوگوں کی نظروں کے سامنے لے آؤ تاکہ وہ دیکھ لیں (کہ اس کی کیا گت بنتی ہے)!''

(۶۲) اُنہوں نے پوچھا: ''اے ابراہیمؑ! کیا ہمارے خداؤں کے ساتھ یہ (حرکت) تم نے ہی کی ہے؟''

(۶۳) جواب دیا: ''نہیں بلکہ، یہ سب کچھ ان کے بڑے (گرو) نے کیا ہے۔ سو انہی سے پوچھو اگر یہ بولتے ہوں۔''

(۶۴) اس پر وہ لوگ اپنے جی میں سوچنے لگے۔ پھر بولے: ''حقیقت میں تم خود ہی ظالم ہو۔''

(۶۵) پھر اُن کے سر جھک گئے (اور وہ کہنے لگے): ''تو تو جانتا ہی ہے کہ یہ بولتے نہیں!''

(۶۶) (حضرت ابراہیمؑ نے) کہا: ''کیا تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اُن کو پوجتے ہو جو تمہیں نہ کچھ نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ ہی نقصان کر سکتے ہیں؟

(۶۷) افسوس ہے تم پر اور اُن پر جنہیں تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پوجتے ہو! کیا تمہیں اتنی عقل بھی نہیں ہے؟''

(۶۸) وہ پکار اُٹھے: ''اسے جلا ڈالو! اپنے خداؤں کی حمایت کرو اگر تمہیں کچھ کرنا ہے!''

(۶۹) ہم نے حکم دیا: ''اے آگ! تو ٹھنڈی ہو جا اور (حضرت) ابراہیمؑ کے لیے سلامتی بن جا!''

(۷۰) وہ اُن سے چال بازی کرنا چاہتے تھے۔ مگر ہم نے انہیں بہت بُری طرح ناکام بنا دیا۔

(۷۱) ہم انہیں اور لوطؑ کو بچا کر اُس ملک کی طرف نکال لے گئے جس میں ہم نے دنیا والوں کے لیے برکتیں رکھی ہیں۔

(۷۲) ہم نے انہیں مزید برآں اسحاقؑ عطا کیا اور پوتے کے طور پر یعقوبؑ۔ ہم نے سب کو نیک و صالح بنایا۔

وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِمْ فِعْلَ
الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا
عٰبِدِيْنَ ۚۙ﴿۷۳﴾ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ
الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓىِٕثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ
فٰسِقِيْنَ ۙ﴿۷۴﴾ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ ع
وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ
وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۚ﴿۷۶﴾ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ
اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ
نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ۙقلے﴿۷۸﴾
فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ز وَّسَخَّرْنَا
مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾
وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ
اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ
اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾

ع ۵ ۲۵ ۵

(۷۳) ہم نے ان کو امام بنایا جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے۔ ہم نے اُن کو وحی کے ذریعہ نیک کاموں، نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم دیا۔ وہ ہمارے عبادت گزار تھے۔

(۷۴) (حضرت) لوطؑ کو ہم نے حکمت اور علم بخشا۔ ہم نے انہیں اُس بستی سے نجات دی جو بدکاریاں کرتی تھی۔ حقیقت میں وہ بڑے بدذات اور بدکار لوگ تھے۔

(۷۵) انہیں ہم نے اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بلاشبہ وہ بڑے صالح لوگوں میں سے تھے۔

رکوع (۶) نبیوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی خصوصی مہربانیاں

(۷۶) ان سے پہلے جب (حضرت) نوحؑ نے (ہمیں) پکارا تھا، تو ہم نے ان کی دعا قبول کی۔ ہم نے انہیں اوران کے گھر والوں کو بھاری غم سے نجات دی۔ (۷۷) ہم نے اُس قوم کے مقابلے میں ان کی مدد کی جس نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا۔ یقیناً وہ بہت بُرے لوگ تھے۔ اس لیے ہم نے اُن سب کو غرق کر دیا۔

(۷۸) اور جب (حضرت) داوٗدؑ اور (حضرت) سلیمانؑ دونوں ایک کھیت (کے مقدمے) کا فیصلہ کر رہے تھے، جس میں کچھ لوگوں کی بھیڑ بکریاں رات کے وقت جا گھسی تھیں، تو ہم اُن کے فیصلہ کو دیکھ رہے تھے۔

(۷۹) ہم نے وہ (معاملہ، حضرت) سلیمانؑ کو سمجھا دیا تھا، (حالانکہ) دانائی اور علم ہم نے دونوں ہی کو عطا کیا تھا۔ ہم نے پہاڑوں اور پرندوں کو (حضرت) داوٗدؑ کے ساتھ کر دیا تھا جو تسبیح کرتے تھے۔ (یہ) کام کرنے والے ہم ہی تھے۔

(۸۰) ہم نے انہیں تمہارے (فائدہ کے) لیے زرہ بنانی سکھا دی تھی تاکہ تمہیں آپسی تشدد سے بچائے۔ تو کیا پھر تم شکر گزار بنو گے؟

(۸۱) (حضرت) سلیمانؑ کے لیے ہم نے تیز ہوا (کو تابع بنا دیا تھا) جو ان کے حکم سے اُس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکتیں رکھی ہیں۔ ہم ہر چیز کا علم رکھنے والے ہیں۔

وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا
دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ
اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۚۖ ﴿۸۳﴾ فَاسْتَجَبْنَا
لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ
مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾
وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ۚۖ ﴿۸۵﴾
وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِىْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَذَا النُّوْنِ
اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى
فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖۗ اِنِّىْ كُنْتُ
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۚۖ ﴿۸۷﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ
وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى
رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۚۖ ﴿۸۹﴾
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ
زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ
وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿۹۰﴾

(٨٢) کچھ شیطان (یعنی جن) ایسے تھے، جو ان کے لیے غوطہ زنی کرتے تھے اور اس کے علاوہ دوسرا کام بھی کرتے تھے۔ اُن کے نگراں ہم ہی تھے۔

(٨٣) جب (حضرت) ایوبؑ نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ ''مجھ سے، (یہ) مصیبت چپک گئی ہے اور تو سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔'' (٨٤) ہم نے ان کی دُعا قبول کی۔ اور انہیں جو تکلیف ہوری تھی ہم نے اُسے دُور کردیا۔ ہم نے ان سے ان کے گھر والوں کو ملا دیا۔ ان کے ساتھ اتنے ہی اور بھی، اپنی خاص رحمت اور عبادت گزاروں کے لیے ایک سبق کے طور پر۔

(٨٥) اور اسماعیلؑ، ادریسؑ اور ذوالکفلؑ یہ سب صبر کرنے والوں میں سے تھے۔

(٨٦) ان کو ہم نے اپنی رحمت میں داخل کیا، وہ بلاشبہ نیک کام کرنے والوں میں سے تھے۔

(٨٧) اور (حضرت) ذوالنونؑ جب وہ خفا ہوکر چلے گئے تھے۔ وہ سمجھتے تھے کہ ہم ان کو پکڑ نہ سکیں گے۔ پھر اُس نے اندھیروں میں پکارا کہ ''تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ تیری ذات پاک ہے، بے شک میں قصوروار ہوں۔'' (٨٨) تب ہم نے ان کی دعا قبول کی۔ ہم نے انہیں غم سے نجات بخشی۔ ہم مومنوں کو ایسے ہی بچایا کرتے ہیں۔

(٨٩) اور جب (حضرت) زکریاؑ نے اپنے پروردگار کو پکارا: ''اے پروردگار! مجھے تنہا نہ چھوڑنا اور بہترین وارث تو تو ہی ہے۔'' (٩٠) سو ہم نے ان کی دعا قبول کی۔ ہم نے انہیں یحیٰؑ عطا کیا۔ ان کی بیوی کو ان کے لیے تندرست کردیا۔ یقیناً یہ لوگ نیک کاموں میں دوڑ دھوپ کرتے تھے۔ ہمیں رغبت اور خوف کے ساتھ پکارتے تھے۔ وہ ہمارے سامنے جھکے رہتے تھے۔

وَالَّتِیْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهَا مِنْ رُّوْحِنَا
وَ جَعَلْنٰهَا وَ ابْنَهَاۤ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ
اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖؗ وَّ اَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾ وَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ
بَیْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَیْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾ۧ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ
وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْیِهٖ ۚ وَ اِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾
وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْیَةٍ اَهْلَكْنٰهَاۤ اَنَّهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾ حَتّٰۤى اِذَا
فُتِحَتْ یَاْجُوْجُ وَ مَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ یَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾
وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِیَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ
الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ یٰوَیْلَنَا قَدْ كُنَّا فِیْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ
كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ﴿٩٧﴾ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿٩٨﴾ لَوْ كَانَ هٰۤؤُلَآءِ
اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَ كُلٌّ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٩٩﴾ لَهُمْ فِیْهَا
زَفِیْرٌ وَّ هُمْ فِیْهَا لَا یَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ
لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰۤى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿١٠١﴾ۙ لَا یَسْمَعُوْنَ
حَسِیْسَهَا ۚ وَهُمْ فِیْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٢﴾ۚ

(۹۱) اور وہ عورت، جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تھی۔ پھر ہم نے اُس کے اندر اپنی روح پھونکی۔ اور ہم نے اُسے اور اُس کے بیٹے کو دنیا بھر کے لیے نشانی بنا دیا۔

(۹۲) یہ تمہاری اُمت حقیقت میں ایک ہی اُمت ہے۔ میں تمہارا پروردگار ہوں۔ سو تم میری عبادت کرو!

(۹۳) اُنہوں نے آپس میں اپنے معاملہ کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ سب کو ہماری طرف پلٹنا ہے۔

رکوع (۷) جس دن آسمان کاغذ کی طرح لپیٹ دیا جائے گا

(۹۴) پھر جو نیک عمل کرے گا، اور وہ مومن (بھی) ہوگا، اُس کی محنت اکارت جانے والی نہیں۔ یقیناً ہم اُسے لکھ رہے ہیں۔

(۹۵) جس بستی کو ہم نے ہلاک کیا اُس کے لیے یہ ممکن نہیں کہ وہ پھر پلٹ سکے۔

(۹۶) یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کھول دیے جائیں گے اور وہ ہر بلند جگہ سے نکل پڑیں گے۔

(۹۷) سچے وعدے (کے پورا ہونے) کا وقت قریب آ لگے گا۔ تو پھر کافروں کی نگاہیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔ (وہ کہیں گے): ''ہائے ہماری کم بختی! ہم اس سے غفلت میں پڑے ہوئے تھے۔ بلکہ ہم تو خطاکار تھے۔''

(۹۸) بے شک تم اور جنہیں تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پوجتے تھے، جہنم کا ایندھن ہو۔ تمہیں وہیں آنا ہے۔

(۹۹) اگر یہ (واقعی) معبود ہوتے تو وہاں نہ آتے۔ اب (ان) سب کو ہمیشہ اسی میں رہنا ہے۔

(۱۰۰) وہ وہاں پھنکارے ماریں گے۔ اُس میں وہ کچھ بھی نہ سن سکیں گے۔

(۱۰۱) بلاشبہ وہ لوگ، جن کے لیے ہماری طرف سے بھلائی کا پہلے ہی فیصلہ ہو چکا ہوگا، وہ اس سے دور رکھے جائیں گے۔

(۱۰۲) وہ اُس کی سرسراہٹ تک نہ سنیں گے۔ یہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ اپنی من پسند چیزوں کے درمیان رہیں گے۔

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ ؕ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع

النّصف ۱۹ ع

اٰيَاتُهَا ٧٨ (٢٢) سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ (١٠٣) رُكُوْعَاتُهَا ١٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿۱﴾

(۱۰۳) وہ بڑی گھبراہٹ اُن کو پریشان نہ کرے گی۔ فرشتے اُن کا استقبال کریں گے، (اور کہیں گے): "یہ تمہارا وہی دن ہے، جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔" (۱۰۴) جس دن ہم آسمان کو یوں لپیٹ کر رکھ دیں گے جس طرح لکھے ہوئے کاغذوں کو لپیٹ دیا جاتا ہے۔ جس طرح ہم نے پہلے پیدا کرنے کی ابتداء کی تھی، اُسی طرح اُسے دہرا دیں گے۔ یہ ہمارے ذمے ایک وعدہ ہے۔ ہم اسے ضرور (پورا) کریں گے۔ (۱۰۵) زبور میں ہم نصیحت کے بعد یہ لکھ چکے ہیں کہ زمین کے وارث میرے نیک بندے ہوں گے۔ (۱۰۶) اس میں عبادت گزار لوگوں کے لیے یقیناً ایک پیغام ہے۔ (۱۰۷) ہم نے تمہیں دنیا جہاں کے لوگوں کے لیے صرف رحمت بنا کر ہی بھیجا ہے۔

(۱۰۸) کہہ دو کہ: "میرے پاس جو وحی آتی ہے، وہ یہ ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک ہی ہے۔ تو پھر کیا تم اطاعت کے لیے سر جھکاؤ گے؟" (۱۰۹) لیکن اگر وہ منہ پھیریں تو کہو "میں نے تمہیں ٹھیک ٹھیک خبردار کر دیا ہے۔ اب یہ میں نہیں جانتا کہ جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ قریب ہے یا دور۔" (۱۱۰) بیشک وہ بلند آواز سے کہی ہوئی بات بھی جانتا ہے اور وہ بھی جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو، (۱۱۱) میں نہیں جانتا۔ ہوسکتا ہے یہ (دیر) تمہارے لیے ایک آزمائش ہو اور ایک خاص وقت تک کے لیے فائدہ اٹھانے کا موقع۔ (۱۱۲) (آخر کار پیغمبرؐ نے) کہا: "میرے پروردگار! حق کے ساتھ فیصلہ کر دے۔" (اور لوگو)! "ہمارا اللہ تعالیٰ بڑا مہربان ہے۔ جو باتیں تم بناتے ہو، اُن کے مقابلے میں ہمارا اللہ ہی مدد کا سہارا ہے۔"

سورہ (۲۲)

آیتیں: ۷۸ — اَلۡحَجّ (حج) — رکوع: ۱۰

مختصر تعارف

اس مدنی سورت کی کل آیتیں ۷۸ ہیں جو اِسی پارے کے ختم پر مکمل ہو جاتی ہیں۔ نام رکھنے کی وجہ آیت ۲۷ میں حج کا ذکر ہے۔ سورت میں اس بات کی وضاحت ہوئی ہے کہ حق کی فتح یقینی ہے۔ حج کی فرضیت اور قربانی کا ذکر بھی ہوا ہے۔ نماز اور زکوٰۃ کے بیان پر سورت ختم ہوتی ہے۔ سورہ بقرہ اور سورہ انفال کے تعارفی الفاظ پر نگاہ ڈالنے سے بھی اس سورت کے کئی موضوع سمجھنے میں سہولت ہوتی ہے۔ آیت ۱۸ آیتِ سجدہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) قیامت کا زلزلہ بڑا ہولناک ہوگا

(۱) لوگو، اپنے پروردگار سے ڈرو! (اور اس کی نافرمانی سے بچو) بیشک قیامت کا زلزلہ بڑی (ہولناک) چیز ہے۔

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ

وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا

هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۝٢ وَمِنَ النَّاسِ

مَنْ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ

مَّرِيْدٍ ۝٣ كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ

وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝٤ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ

فِىْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ

نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ

مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ وَنُقِرُّ فِى الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى

اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ

لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ وَتَرَى الْاَرْضَ

هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ

وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝٥ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ

الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝٦

(٢) جس دن تم اس (زلزلہ) کو دیکھو گے تو ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائے گی، ہر حاملہ کا حمل گر جائے گا، لوگ تمہیں مدہوش نظر آئیں گے، حالانکہ وہ نشے میں نہ ہوں گے، بلکہ اللہ تعالیٰ کا عذاب ہی کچھ ایسا سخت ہوگا۔

(٣) لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ تعالیٰ کے بارے میں علم کے بغیر بحثیں کرتا ہے۔ وہ ہر سرکش شیطان کے پیچھے ہو لیتا ہے۔

(٤) اُس شیطان کے تو نصیب ہی میں یہ لکھا جا چکا ہے کہ جو اُسے دوست بنائے گا، وہ اُسے گمراہ کر ڈالے گا۔ وہ جہنم کے عذاب کا راستہ دکھا دے گا۔

(٥) لوگو! اگر تمہیں موت کے بعد زندگی کے بارے میں کچھ شک ہے تو (جان لو کہ) ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا ہے، پھر نطفے سے، پھر خون کے لوتھڑے سے۔ پھر گوشت کی بوٹی سے جو شکل والی بھی ہوتی ہے اور بے شکل بھی رہ جاتی ہے، تاکہ تم پر (حقیقت) کھول دیں۔ ہم جس (نطفے) کو چاہتے ہیں ایک خاص وقت تک رحموں میں ٹھہرائے رکھتے ہیں۔ پھر تمہیں بچہ بنا کر باہر نکال لاتے ہیں۔ پھر (تمہیں موقع دیتے ہیں) تاکہ تم اپنی بھری جوانی کو پہنچ سکو۔ تم میں سے کوئی تو (پہلے ہی) مر جاتا ہے اور تم ہی میں سے کوئی بدترین عمر کی طرف پھیر دیا جاتا ہے۔ تاکہ سب کچھ جاننے کے بعد بھی وہ کچھ نہ جانے۔ تم دیکھتے ہو کہ زمین سوکھی پڑی ہے۔ پھر جب ہم اُس پر مینہ برساتے ہیں تو وہ اُبھرتی ہے، پھولتی ہے اور ہر قسم کے خوشنما پیڑ پودے اُگاتی ہے۔ (٦) یہ سب کچھ اس لیے ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی حق ہے۔ وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ
فِى الْقُبُوْرِ ۝٧ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ
وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝٨ ۙ ثَانِىَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝٩ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝١٠ ع وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ
فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ۨاطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨانْقَلَبَ
عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ قف خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ
الْمُبِيْنُ ۝١١ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ
ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝١٢ ۚ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ
نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝١٣ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝١٤ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ
يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ
ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ۝١٥

ع ٨/١

(٧) اور یہ کہ (قیامت کی) گھڑی آ کر رہے گی، اس میں کوئی شک نہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو ضرور اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں۔

(٨) لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے کہ جو بغیر کسی علم، بغیر کسی ہدایت اور بغیر کسی روشنی بخشنے والی کتاب کے اللہ تعالیٰ کے بارے میں بحث کرتا ہے۔

(٩) گردن اکڑائے ہوئے، تاکہ (لوگوں کو) اللہ کے راستہ سے بھٹکا دے۔ ایسے شخص کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اُسے جلتی آگ میں عذاب چکھا دیں گے۔

(١٠) یہ اس لیے ہے کہ جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے۔ ورنہ اللہ تعالیٰ تو اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

رکوع (٢) شعلوں کے لباس اور کھولتا ہوا پانی

(١١) لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو کنارے پر رہ کر اللہ کی عبادت کرتا ہے۔ اگر اُسے کوئی فائدہ پہنچ جائے تو اُس سے اطمینان ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر اس پر کوئی آزمائش آ پڑے تو (کفر کی طرف) اُلٹا پھر جاتا ہے۔ اُس کی دنیا بھی گئی اور آخرت بھی۔ یہی ہے کھلا گھاٹا!

(١٢) پھر وہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اُس کو پکارتا ہے جو اُسے نہ نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ فائدہ۔ یہ ہے انتہائی درجہ کی گمراہی!

(١٣) وہ اُس کو پکارتا ہے جس کا نقصان اُس کے نفع سے قریب تر ہے۔ ایسا کام بنانے والا بھی بُرا ہے اور ایسا ساتھی بھی بُرا!

(١٤) بلاشبہ اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک کام کیے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا، جن کے اندر نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ بیشک اللہ تعالیٰ جو ارادہ کرتا ہے، کر گزرتا ہے۔ (١٥) جو شخص یہ گمان رکھتا ہو کہ اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اُس (رسول) کی کوئی مدد نہ کرے گا، اُسے چاہیے کہ کسی طرح آسمان تک چڑھ جائے۔ پھر دیکھ لے کہ آیا اُس کی تدبیر اُس چیز کو موقوف کر سکتی ہے جو اُسے ناگوار ہے۔

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿١٦﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى
وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ ﴿١٧﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ
مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ
وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ حَقَّ
عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ ﴿١٨﴾ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِىْ رَبِّهِمْ ز
فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ يُصَبُّ
مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿١٩﴾ ج يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِىْ بُطُوْنِهِمْ
وَالْجُلُوْدُ ﴿٢٠﴾ ؕ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿٢١﴾ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ
يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ق وَذُوْقُوْا عَذَابَ
الْحَرِيْقِ ﴿٢٢﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ
اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ؕ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٢٣﴾

السجدة ٩
ع ١٢ ٢ ٩

(۱۶) ہم نے قرآن حکیم کو ایسی ہی کھلی دلیلوں کے ساتھ نازل کیا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔

(۱۷) جو لوگ ایمان لائے، جو یہودی ہوئے، صابئ، عیسائی، مجوسی (آگ کی پوجا کرنے والے) اور جنہوں نے شرک کیا، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بیشک ان سب کے درمیان فیصلہ کر دے گا۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہر چیز سے باخبر ہے۔

(۱۸) کیا تم دیکھتے نہیں کہ جو کوئی آسمان میں ہے اور جو کوئی زمین پر ہے، اور سورج، چاند، ستارے، پہاڑ، درخت، جانور اور بہت سے انسان اُسے ہی سجدہ کرتے ہیں؟ اور بہت سے ایسے لوگ بھی ہیں جو عذاب کے مستحق ہو چکے ہیں۔ جسے اللہ تعالیٰ ذلیل کر دے، اُسے پھر کوئی عزت دینے والا نہیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (نوٹ: یہاں سجدہ کریں)!

(۱۹) یہ دو باہم مخالف فریق ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑا کیا۔ سو وہ لوگ جو کافر تھے، اُن کے لیے آگ کے لباس تیار کیے جا چکے ہیں۔ اُن کے سروں پر کھولتا ہوا پانی انڈیلا جائے گا۔

(۲۰) اس سے اُن کے پیٹوں کے اندر کے حصے اور کھالیں گل جائیں گی۔

(۲۱) اُن کے لیے لوہے کے گرز ہوں گے۔

(۲۲) جب کبھی وہ غم کی شدت کی وجہ سے اُس سے باہر نکلنا چاہیں گے، تو پھر اُسی میں دھکیل دیے جائیں گے۔ (اور اُن سے کہا جائے گا کہ): ''جلنے کا عذاب چکھتے رہو!''

رکوع (۳) جنتیوں کے لباس اور سجاوٹیں

(۲۳) جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے، بیشک اُنہیں اللہ تعالیٰ ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے اندر نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہاں وہ سونے کے کنگنوں اور موتیوں سے سجائے جائیں گے۔ وہاں ان کے لباس ریشمی ہوں گے۔

وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚۖ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿٢٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِىْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ؕ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾ ع وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِىْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿٢٦﴾ وَاَذِّنْ فِى النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿٢٧﴾ لا لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِىْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿٢٨﴾ ز ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿٣٠﴾ لا

(۲۴) (دُنیا میں) انہیں پاکیزہ گفتگو کی ہدایت ہوگئی تھی۔ اُنہیں حمد کے لائق ہستی کا راستہ دکھا دیا گیا تھا۔

(۲۵) جن لوگوں نے کفر کیا اور جو اللہ تعالیٰ کے راستہ سے روک رہے ہیں اور اُس مسجد حرام سے جسے ہم نے سب لوگوں کے لیے بنایا ہے، کہ اس میں مستقل رہنے والا بھی اور باہر سے آ کر رہنے والا بھی برابر ہیں۔ اور جو کوئی اس میں سچائی سے ہٹ کر ظلم اختیار کرے گا، ہم اُسے دردناک عذاب چکھائیں گے۔

رکوع (۴) حج کے کام

(۲۶) جب ہم نے (حضرت) ابراہیمؑ کے لیے اس گھر (خانہ کعبہ) کی جگہ تجویز کی تھی (اور حکم دیا تھا) کہ "میرے ساتھ کسی کو شریک مت کرنا، میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام، رکوع اور سجدے کرنے والوں کے لیے پاک رکھنا۔

(۲۷) لوگوں میں حج کے لیے عام اعلان کر دو۔ وہ تمہارے پاس پیدل، ہر دور دراز کے راستوں سے دبلے، سدھائے ہوئے اونٹوں پر سوار ہو کر آئیں گے۔

(۲۸) تاکہ وہ اپنے فائدے دیکھیں اور چند مقررہ دنوں میں اُن چار پاؤں والے (قربان ہونے والے) مویشیوں پر اللہ تعالیٰ کا نام لیں جو اُس نے اُنہیں بخشے ہیں۔ پھر اُس میں سے خود بھی کھائیں اور تنگ دست محتاج کو بھی کھلائیں۔

(۲۹) پھر اپنا میل کچیل دور کرنے کا کام مکمل کریں، احرام کی پابندیوں سے باہر آ جائیں اور اس پرانے گھر کا طواف کریں۔"

(۳۰) یہ تھا (کعبہ کی تعمیر کا مقصد)۔ جو کوئی اللہ تعالیٰ کے محترم احکام کا احترام کرے گا تو یہ اُس کے پروردگار کے نزدیک خود اُسی کے لیے بہتر ہے۔ تمہارے لیے مویشی جانور حلال کیے گئے، سوائے اُن کے جو تم کو بتا دیے گئے ہیں۔ سو تم بتوں کی گندگی سے بچو اور جھوٹی باتوں سے پرہیز کرو،

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيۡرَ مُشۡرِكِيۡنَ بِهٖ ؕ وَمَنۡ يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا
خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخۡطَفُهُ الطَّيۡرُ اَوۡ تَهۡوِىۡ بِهِ الرِّيۡحُ فِىۡ
مَكَانٍ سَحِيۡقٍ ﴿٣١﴾ ذٰلِكَ وَمَنۡ يُّعَظِّمۡ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنۡ
تَقۡوَى الۡقُلُوۡبِ ﴿٣٢﴾ لَـكُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ
مَحِلُّهَاۤ اِلَى الۡبَيۡتِ الۡعَتِيۡقِ ﴿٣٣﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلۡنَا مَنۡسَكًا
لِّيَذۡكُرُوا اسۡمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمۡ مِّنۡۢ بَهِيۡمَةِ الۡاَنۡعَامِ ؕ
فَاِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ اَسۡلِمُوۡا ؕ وَبَشِّرِ الۡمُخۡبِتِيۡنَ ﴿٣٤﴾
الَّذِيۡنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ وَالصّٰبِرِيۡنَ عَلٰى
مَاۤ اَصَابَهُمۡ وَالۡمُقِيۡمِى الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ﴿٣٥﴾
وَالۡبُدۡنَ جَعَلۡنٰهَا لَـكُمۡ مِّنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَـكُمۡ فِيۡهَا خَيۡرٌ ۖ
فَاذۡكُرُوا اسۡمَ اللّٰهِ عَلَيۡهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتۡ جُنُوۡبُهَا
فَكُلُوۡا مِنۡهَا وَاَطۡعِمُوا الۡقَانِعَ وَالۡمُعۡتَـرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرۡنٰهَا
لَـكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿٣٦﴾ لَنۡ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوۡمُهَا وَلَا
دِمَآؤُهَا وَلٰـكِنۡ يَّنَالُهُ التَّقۡوٰى مِنۡكُمۡ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا
لَـكُمۡ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰٮكُمۡ ؕ وَبَشِّرِ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿٣٧﴾

(٣١) اللہ تعالیٰ کے لیے یکسو رہو، اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ جو کوئی اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرے گا تو گویا وہ آسمان سے گر گیا۔ اب یا تو اُسے پرندے نوچ لیں یا تند ہوا اُس کو کسی دور دراز جگہ پر ڈال دے۔

(٣٢) یہ ہے (اصل بات)۔ جو اللہ تعالیٰ کی مقرر کی ہوئی نشانیوں کا احترام کرے تو ایسا دلوں کے تقویٰ سے ہے۔

(٣٣) تمہیں ایک مقررہ وقت تک اُن (ہدی یعنی قربانی کے جانوروں) سے فائدہ اٹھانے کا حق ہے۔ پھر اُن (کے قربان کرنے) کی جگہ اسی پرانے گھر کے پاس پہونچنا ہے۔

رکوع (۵) جو اللہ کے ذکر پہ لرز اُٹھتے ہیں

(٣٤) ہر اُمت کے لیے ہم نے قربانی کا طریقہ مقرر کر دیا تا کہ لوگ اُن جانوروں پر اللہ تعالیٰ کا نام لیں جو اُس نے اُنہیں بخشے ہیں۔ سو تمہارا معبود ایک ہی اللہ ہے۔ تم اُسی کی فرماں برداری کرنے والے بنو۔ خوش خبری دے دو، اُن عاجزی کی روش اختیار کرنے والوں کو (٣٥) کہ جب اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کے دل لرز اُٹھتے ہیں۔ جو مصیبت اُن پر آتی ہے، اُس پر صبر کرتے ہیں۔ نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے اُنہیں دیا ہے، اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

(٣٦) قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمہارے لیے اللہ کی نشانیوں میں شامل کیا ہے۔ تمہارے لیے اُن میں بھلائی ہے۔ سو انہیں لائن میں کھڑا کر کے (قربان کرتے وقت) ان پر اللہ تعالیٰ کا نام لو، پھر جب اُن کے پہلو زمین پر ٹک جائیں تو اُن میں سے خود بھی کھاؤ اور ان کو بھی کھلاؤ جو قناعت کیے بیٹھے ہیں اور سوال کرنے والے کو بھی۔ ہم نے انہیں اس طرح تمہارے لیے قابو میں کیا ہے تا کہ تم شکر ادا کرو۔

(٣٧) اللہ تعالیٰ کے پاس نہ اُن کا گوشت پہونچے گا اور نہ ہی اُن کا خون۔ مگر اُسے تمہارا تقویٰ پہونچے گا۔ اُس نے انہیں تمہارے لیے اس واسطے قابو میں کیا ہے تا کہ تم اُس کی دی ہوئی ہدایت کے مطابق ان پر اللہ تعالیٰ کی بڑائی کا ذکر کرو۔ (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نیک کام کرنے والوں کو خوش خبری دے دو۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ
كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى
نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۙ﴿۳۹﴾ اِلَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ
اِلَّاۤ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ
بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ
فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لَقَوِىٌّ عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ
وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ
الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ
وَّثَمُوْدُ ۙ﴿۴۲﴾ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ۙ﴿۴۳﴾ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ
مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾
فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ فَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى
عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ
فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَاۤ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا
لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِىْ فِى الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾

(٣٨) اللہ تعالیٰ یقیناً (مشرکوں کے غلبہ اور تکلیف پہنچانے کی قدرت کو) اُن لوگوں سے دور کر دے گا جو ایمان لائے ہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ کسی دغا کرنے والے کافر کو پسند نہیں کرتا۔

رکوع (٦) اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی ہرگز نہیں کرتے

(٣٩) اُن لوگوں کو (لڑنے کی) اجازت دے دی گئی ہے، جن کے خلاف جنگ کی جارہی ہے، کیونکہ وہ مظلوم ہیں۔ اللہ تعالیٰ یقیناً اُن کی مدد کرنے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

(٤٠) جو اپنے گھروں سے ناحق نکال دیے گئے، صرف اس بنیاد پر کہ وہ یوں کہتے تھے کہ "ہمارا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے۔" اگر اللہ تعالیٰ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے دفع نہ کرتا رہتا تو خانقاہیں، گرجا، معبد اور مسجدیں جن میں اللہ تعالیٰ کا نام کثرت سے لیا جاتا ہے، ضرور منہدم ہو گئے ہوتے۔ اللہ تعالیٰ اُس کی ضرور مدد کرے گا جو اُس کی مدد کرے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ بڑا طاقتور اور زبردست ہے۔

(٤١) (یہ وہ لوگ ہیں) جنہیں اگر ہم زمین میں اقتدار دیں تو وہ نماز قائم کریں گے، زکوٰۃ دیں گے، نیکی کا حکم دیں گے، بُرائی سے منع کریں گے۔ (تمام) معاملوں کا انجام تو اللہ تعالیٰ ہی کے اختیار میں ہے۔

(٤٢) اگر وہ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوحؑ، عاد اور ثمود کی قومیں بھی جھٹلا چکی ہیں، (٤٣) اور ابراہیمؑ کی قوم اور لوطؑ کی قوم بھی، (٤٤) اور اہل مدین (بھی جھٹلا چکے ہیں)۔ (حضرت) موسیٰؑ بھی جھٹلائے جا چکے ہیں۔ ان کافروں کو میں نے کچھ مہلت دی، پھر اُنہیں پکڑ لیا۔ سو کیسی رہی (میری) ناپسندیدگی۔

(٤٥) غرض کتنی ہی بستیاں ایسی ہیں جنہیں ہم نے تباہ کر دیا کہ وہ خطا کار تھیں۔ ان کی چھتیں ویران پڑی ہیں، کنویں بیکار اور بلند و بالا محل (ویران پڑے ہیں)۔

(٤٦) کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں، کہ اس سے ان کے دل سمجھنے لگتے اور کان سننے لگتے؟ حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں۔

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۭ وَاِنَّ
يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٤٧﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ
قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿٤٨﴾
قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٩﴾ ۚ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٥٠﴾ وَالَّذِيْنَ
سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿٥١﴾ وَمَآ
اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى
الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ
يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٢﴾ ۙ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي
الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ
قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿٥٣﴾ ۙ وَّلِيَعْلَمَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ
فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٤﴾ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى
تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿٥٥﴾

ع ٦ / ١٣

(۴۷) یہ لوگ عذاب کے لیے تم سے جلدی مچارہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کبھی بھی اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرے گا۔ مگر آپ کے پروردگار کا ایک دن تمہارے شمار کے ہزار برس کے برابر ہوا کرتا ہے۔
(۴۸) کتنی ہی بستیاں ہیں جو ظالم تھیں۔ میں نے اُن کو مہلت دی، پھر میں نے اُنہیں پکڑ لیا۔ اور (سب کو) واپس تو میرے پاس ہی آنا ہے۔

رکوع (۷) حق کا انکار کرنے والوں کے شک اور مخالفت

(۴۹) کہہ دو "لوگو! میں تو تمہارے لیے صرف ایک صاف صاف خبردار کرنے والا شخص ہوں۔"
(۵۰) سو جو لوگ ایمان لائیں گے اور نیک کام کریں گے، اُن کے لیے معافی ہے اور عزت کی روزی۔
(۵۱) جو لوگ ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کی کوشش کریں گے، وہی دوزخ والے ہوں گے۔
(۵۲) تم سے پہلے ہم نے نہ کوئی رسولؑ ایسا بھیجا اور نہ نبیؑ، مگر یہ کہ جب اُس نے کوئی تمنا کی تو شیطان اُس کی تمنا میں خلل ڈالنے والا ہو گیا۔ سو شیطان جو خلل ڈالتا ہے، اللہ تعالیٰ اُنہیں مٹا دیتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ اپنی آیتوں کو پختہ کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ خوب علم والا، خوب دانائی والا ہے۔
(۵۳) تا کہ شیطان کی ڈالی ہوئی (خرابی) کو اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کے لیے آزمائش بنا دے جن کے دلوں کو روگ لگا ہوا ہے اور جن کے دل بالکل سخت ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم لوگ مخالفت میں بہت دور نکل گئے ہیں۔ (۵۴) تا کہ جنہیں علم دیا گیا ہے، وہ جان لیں کہ یہ حق ہے۔ تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے۔ وہ اس پر ایمان لے آئیں اور اُن کے دل اُس کی طرف جھک جائیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ایمان لانے والوں کو ہمیشہ سیدھا راستہ دکھانے والا ہے۔
(۵۵) کافر لوگ تو اس کے بارے میں (اسی) شک میں ہمیشہ پڑے رہیں گے۔ یہاں تک کہ اُن پر وہ گھڑی اچانک آ پڑے گی یا اُنہیں ایک منحوس دن کا عذاب آ پہنچے گا۔

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٥٦﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٥٧﴾ ع

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا

لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ

الرّٰزِقِيْنَ ﴿٥٨﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَاِنَّ

اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿٥٩﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا

عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٦٠﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ

وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٦١﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ تَرَ

اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۫ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ

مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿٦٣﴾ ج لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾ ع

ع ٩ ٧ ١٤ — ع ٨ ٧ ١٥

(٥٦) حکمرانی اُس دن اللہ تعالیٰ ہی کی ہوگی۔ وہ اُن کے درمیان فیصلہ کردے گا۔ جو ایمان رکھنے والے اور نیک کام کرنے والے ہوں گے۔ وہ آرام و آسائش کی جنتوں میں ہوں گے۔

(٥٧) جنہوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہوگا، اُن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہوگا۔

رکوع (٨) مہاجروں کے درجے

(٥٨) جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں وطن چھوڑا، پھر قتل کردیے گئے یا مر گئے، اللہ اُنہیں ضرور عمدہ رزق دے گا۔ یقیناً اللہ ہی سب سے اچھا رزق دینے والا ہے۔

(٥٩) وہ اُنہیں ایسی جگہ پہنچائے گا، جس سے وہ خوش ہوجائیں گے۔ بلاشبہ اللہ بہت خبر رکھنے والا اور بہت بردباری والا ہے۔

(٦٠) یہ ہے (انجام اُن لوگوں کا)۔ جو شخص بدلہ لے ویسا ہی جیسا اُس کے ساتھ کیا گیا ہو، اور پھر اُس پر زیادتی بھی کی گئی ہو، تو اللہ اُس کی مدد ضرور کرے گا۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا اور درگزر کرنے والا ہے۔

(٦١) یہ اس لیے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور یہ کہ اللہ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔

(٦٢) یہ اس لیے کہ اللہ ہی حق ہے اور جنہیں اللہ کو چھوڑ کر یہ لوگ پکارتے ہیں، سب باطل ہیں اور یہ کہ اللہ ہی بلند اور بزرگ ہے۔

(٦٣) کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے؟ (جس سے) پھر زمین ہری بھری ہوجاتی ہے۔ بیشک اللہ نکتہ جاننے والا اور سب باتوں کی خبر رکھنے والا ہے۔

(٦٤) جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اُسی کا ہے۔ بیشک اللہ ہی ہے جو محتاج نہیں ہے اور ہر طرح کی تعریف کے لائق ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِىْ
فِى الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا
بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾ وَهُوَ الَّذِىْۤ
اَحْيَاكُمْ ز ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾
لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِى
الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾ وَاِنْ
جَادَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٨﴾ اَللّٰهُ يَحْكُمُ
بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ
تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِىْ كِتٰبٍ ؕ
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٧٠﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا
لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٧١﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِىْ
وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ
يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ
اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٢﴾ ع

ع ٩ ٨ ١٦

رکوع (۹) اللہ تعالیٰ نے کافروں سے آگ کا وعدہ کر رکھا ہے

(٦٥) کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اُس نے وہ سب کچھ جو زمین میں ہے تمہاری خدمت میں لگا رکھا ہے اور اُن کشتیوں کو جو سمندر میں اُس کے حکم سے چلتی ہیں؟ وہی آسمان کو یوں تھامے ہوئے ہے کہ وہ اس کے حکم کے بغیر زمین پر نہیں گر سکتا۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ بندوں پر بڑا شفیق اور رحم فرمانے والا ہے۔

(٦٦) وہی ہے جس نے تمہیں زندگی بخشی، پھر تمہیں موت دیتا ہے، پھر تمہیں (دوبارہ) زندہ کرے گا۔ واقعی انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

(٦٧) ہر اُمت کے لیے ہم نے عبادت کے طریقے مقرر کیے ہیں، جن کی وہ پیروی کرتی ہے۔ سو لوگوں کو چاہیے کہ وہ اس معاملہ میں تم سے جھگڑا نہ کریں۔ تم اپنے پروردگار کی طرف بلاتے رہو! یقیناً تم صحیح ہدایت پر ہو!

(٦٨) اگر وہ تم سے جھگڑا کریں تو کہہ دو کہ ''جو کچھ تم کر رہے ہو، اللہ کو خوب معلوم ہے۔ (٦٩) قیامت کے دن اللہ تمہارے درمیان اُن سب باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں تم اختلاف کرتے رہے ہو۔''

(٧٠) کیا تم نہیں جانتے کہ آسمان اور زمین کی ہر چیز اللہ جانتا ہے؟ یقیناً یہ سب کچھ ایک کتاب میں (درج) ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ (سب کچھ) آسان ہے۔

(٧١) یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر اُس کی عبادت کر رہے ہیں جس کے لیے نہ تو اُس نے کوئی سند نازل کی ہے اور نہ اُنہیں خود اُس کے بارے میں کچھ علم ہے۔ ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

(٧٢) جب انہیں ہماری کھلی آیتیں سنائی جاتی ہیں تو تم کافروں کے چہروں پر ناگواری کے آثار پہچان لو گے۔ یوں لگتا ہے جیسے وہ ابھی ان لوگوں پر ٹوٹ پڑیں گے جو اُن کے سامنے ہماری آیتیں پڑھتے ہیں۔ ان سے کہو: ''کیا تمہیں اس سے بھی بدتر چیز بتاؤں؟ آگ۔ اللہ تعالیٰ نے کافروں سے اسی کا وعدہ کر رکھا ہے۔ وہ بُرا ٹھکانا ہے۔''

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ
تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا
لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْــًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ
مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ
حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِىٌّ عَزِيْزٌ ﴿۷۴﴾ اَللّٰهُ يَصْطَفِىْ
مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ
بَصِيْرٌ ﴿۷۵﴾ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى
اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا
وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ ﴿۷۷﴾ ۩ السجدة ۚ وَجَاهِدُوْا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ
وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِى الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ
اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ۬ مِنْ قَبْلُ وَفِىْ هٰذَا
لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى
النَّاسِ ۖۚ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا
بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۷۸﴾ ع

السجدة عند الامام الشافعي رحمه الله تعالىٰ ١٢

ع ١٠ / ٧

رکوع (۱۰) باطل معبودوں کا مکھی تک پر بھی کوئی اختیار نہیں!

(۷۳) اے لوگو! ایک مثال دی جاتی ہے۔ سو اسے غور سے سنو! حقیقت یہ ہے کہ جنہیں تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پکارتے ہو وہ چاہے اس (کام) کے لیے سب کے سب جمع بھی کیوں نہ ہو جائیں، ایک مکھی (بھی) پیدا نہیں کر سکتے۔ بلکہ اگر مکھی اُن سے کوئی چیز چھین لے جائے تو وہ اُسے اُس سے چھڑا بھی نہیں سکتے۔ مدد طلب کرنے والا بھی کمزور اور طلب کیا جانے والا بھی!

(۷۴) ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی صحیح قدر نہیں پہچانی۔ بیشک اللہ تعالیٰ قوت والا اور غالب ہے۔

(۷۵) اللہ تعالیٰ فرشتوں میں سے بھی اور انسانوں میں سے بھی پیغمبر منتخب کر لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بیشک خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔

(۷۶) جو کچھ اُن کے سامنے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے، وہ اُسے جانتا ہے۔ سارے معاملے اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

(۷۷) اے ایمان والو! رکوع کیا کرو، سجدہ کیا کرو، اپنے پروردگار کی عبادت کیا کرو اور نیک کام کیا کرو، تاکہ تم فلاح پاؤ۔ (نوٹ: یہاں سجدہ کریں! یاد رہے کہ یہ سجدہ صرف امام شافعیؒ ہی نے تجویز کیا ہے۔)

(۷۸) اللہ تعالیٰ کے لیے جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے۔ اُس نے تمہیں چُن لیا ہے۔ اُس نے دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی، جو تمہارے باپ، (حضرت) ابراہیمؑ کا دین ہے۔ اُسی نے پہلے بھی تمہارا نام ''مسلم'' رکھا تھا۔ اور اس (قرآن حکیم) میں بھی (یہی ہے)۔ تاکہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تم پر گواہ ہو اور تم لوگوں پر گواہ۔ سو نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ تعالیٰ سے جڑ جاؤ۔ وہی تمہارا کام بنانے والا ہے۔ وہ کیا ہی اچھا کام بنانے والا ہے اور کیا ہی اچھا مددگار!